

اعلامیہ

محکم غریب نواز حضور امیر شریعت نائب شیخ الاسلام خواجہ محمد حمید الدین سیالوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقام تقریب آستانہ مقدسہ سیال شریف

بوقت : 12.30 بجے دن بارتک : 19 ذی القعدہ 1440ھ مطابق 23 جولائی 2019ء بروز منگل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَأَوْلِيَاءِهِ أُمَّتٍ وَعُلَمَاءٍ
مِلَّتِ أَنْجَمِينَ وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ آمَنَّا بَعْدُ!

الحمد للہ ہم اہلسنت وجماعت اللہ تعالیٰ کو وہ فلاشریک مانتے ہیں اور اس کی ذات و صفات میں کسی کو اس کا ہم سر نہیں سمجھتے۔ اللہ کریم کو تمام میوب و نقائص سے منزہ و مبرا اور تمام نعمتوں کا مالک سمجھتے ہیں۔ تمام کتب سماوی پر ایمان رکھتے ہیں۔ حیات بعد از موت جبر و نشر، جنت و دوزخ کو حق سمجھتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ کا آخری نبی ماننے کے ساتھ ساتھ تمام سابقہ انبیاء و رسل سے افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں اور سابقہ تمام انبیاء و رسل پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی تعظیم و توقیر بجا لاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بے پناہ محبت کو جزو ایمان سمجھتے ہوئے انبیاء کرام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو مانتے ہیں اور انہیں خلیفہ اول بلا فضل خلیفہ الرسول برحق مانتے ہیں۔ پھر حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ ثانی برحق، حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین کو خلیفہ ثالث برحق اور مولائے مرتضیٰ سیدنا علی کریم اللہ وجہہ کو خلیفہ رابع برحق مانتے ہیں۔ اور اسی ترتیب سے ان میں افضلیت تسلیم کرتے ہیں اور تمام صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی عزت و عظمت کے خلاف اشارے، کنائے یا صراحت کے ساتھ طعن و تشنیع کرنے والے کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں اور اسی طرح اہلبیت اطہار سے بغض رکھنے والے ہر شخص کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں۔ مشاہیرات صحابہ میں کھٹ لسان (خاموشی) اور ان کے فضائل و مناقب کے بیان کو شعار ایمان (نشانی) سمجھتے ہیں۔ یہ تمام عقائد حضرت سیدنا علی المرتضیٰ (۱)، آمد اہل بیت اطہار، اہل تابعین (۲)، آمد اہل بیت امام اعظم ابو عینیہ (۳)، امام مالک (۴)، امام احمد بن حنبل (۵)، امام شافعی (۶)، سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی (۷)، حضرت داتا گنج بخش (۸)، حضرت امام غزالی (۹)، شیخ محی الدین ابن العربی (۱۰)، امام عبدالوہاب شمرانی (۱۱)، شیخ فزیر الدین عطار (۱۲)، حضرت مجدد الف ثانی (۱۳)، حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی (۱۴)، حضرت الشاہ احمد رضا محدث بریلوی (۱۵)، حضرت شاہ ولی اللہ (۱۶)، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (۱۷)، حضور خواجہ خواجگان بہار چشت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی (۱۸)، قدوة السالکین حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی (۱۹) اور حضرت شیخ الاسلام و المسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی (۲۰) رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین جیسے اہل علم و مشائخ سے ثابت ہیں ان عقائد کا مفسلہ کردہ اہلسنت کے عقائد کی کتب معتبرہ مثلاً فقہ اکبر، عقیدہ طحاوی، کتاب الابانہ، شرح العقائد النسفیہ وغیرہ میں موجود ہیں اور انہیں عقائد پر ماتریدہ اور اشاعرہ کا اتفاق ہے۔ پوری اُمت کی طرح یہی عقیدہ مشائخ چشت علیہم الرضوان کا بھی ہے اور اسی عقیدے کو وقت کی اہم ضرورت سمجھتے ہوئے اعلامیہ کے طور پر آستانہ مقدسہ سیال شریف کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ مریدین و متوسلین اور خلفاء کے لیے سہل رہے۔

(۱) تحفہ ایمان، (۲) اعتراف، (۳) تذکرہ، (۴) مرام الکلام، (۵) فزیر الدین، (۶) کھٹ الحب، (۷) حیات العلوم، (۸) قیامات علی، (۹) اہل القیت و اہل امر، (۱۰) منظر علی، (۱۱) کتابت شریعت، (۱۲) تحفہ ایمان، (۱۳) قادی رضیہ، (۱۴) قادی حیدر، (۱۵) قادی حیدر، (۱۶) قادی حیدر، (۱۷) قادی حیدر، (۱۸) قادی حیدر، (۱۹) قادی حیدر، (۲۰) قادی حیدر۔

خاتماہ مقدسہ کے مرکزی مقامات پر اعلامیہ کی تقصیب

وارث نسبت پیر سیال منیار چشت حضرت خواجہ محمد ضیاء الحق سیالوی رضی اللہ عنہ کے علم سے ہوئی!

اعلامیہ

مقام اقدس ہنگلستان مقدسہ سیال شریف
بوقت 12:30 بجے دن تبارخ 19 ذوالقعدہ 1330ھ
بمقام منگل

اعلامیہ پر جسے کئی سعادت ہے۔ میر تقی محمد معظم الحق معظمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الرسل وخاتم النبيين وعلى آله واصحابه واوليائه امت وعلماء ملت اجمعين وعلى من تبعهم باحسان الى يوم الدين اما بعد

الحمد لله ہم اہلسنت وجماعت اللہ تعالیٰ کو حمد و ثناء لا شریک مانے ہیں اور اس کی اہل و عیالات میں کسی کو اسکا ہمسر نہیں سمجھتے۔ اللہ کریم کو تمام
محبوب و خاص سے منز و ہمرا اور تمام عقلمندوں کا مالک سمجھتے ہیں۔ تمام کتب مطبوعہ ایمان رکھتے ہیں۔ حیات بعد الموت، مشر و فخر اور جنت و دوزخ
کو حق سمجھتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی مانے کے ساتھ ساتھ تمام سابق انبیاء و رسل سے افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں
اور سابق تمام انبیاء و رسل پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی تعلیم و توفیق بجا لاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کرام اور
اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بے پناہ محبت کو جزا ایمان سمجھتے ہوئے انبیاء کرام کے بعد سب سے افضل سیدہ صدیق اکبر رضی اللہ
عنه کو مانے ہیں اور انہیں خلیفہ اول بلا فصل خلیفہ ارسول برحق مانتے ہیں۔ پھر حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ ثانی برحق، حضرت
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ ثالث برحق اور مولائے مرتضیٰ سیدنا علی کریم اللہ وجہہ کو خلیفہ رابع برحق مانتے ہیں۔ اور اسی ترتیب سے ان میں
افضلیت تسلیم کرتے ہیں اور تمام صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی عزت و عظمت کے خلاف اشارے، کنائے یا صراحت کے ساتھ طعن و تشنیع
کرنے والے کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں اور اسی طرح اہلیت اطہار سے بغض رکھنے والے ہر شخص کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں۔ مشاہدات صحابہ میں
کلمہ لسان (خاموشی) اور ان کے لغزائے و مناقب کے بیان کو شعائر ایمان (ظاہری) سمجھتے ہیں۔ یہ تمام عقائد حضرت سیدنا علی المرتضیٰ (ع) کے بعد
بیت اطہار و اہل بیت میں آکر ابوبکر امام اعظم (ع) خلیفہ صلی اللہ علیہ وسلم امام احمد بن حنبل (ع) امام شافعی (ع) سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی (ع)، حضرت
وہاب بن مہزیار (ع)، حضرت امام غزالی (ع) شیخ ابی الدین محمد بن عربی (ع)، امام عبدالوہاب شمرانی (ع) شیخ فرید الدین عطار (ع)، حضرت مجدد الف
ثانی (ع)، حضرت شیخ عبدالقادر محدث دہلوی (ع)، حضرت الشاہ احمد رضا محدث بریلی (ع)، حضرت شاد علی اللہ (ع)، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث
دہلوی (ع)، حضور خواجہ خواجگان بہار چشت خواجہ شاہ سلیمان قنوی (ع)، علامہ تہذیب الدین حسین حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی (ع) اور حضرت شیخ
الاسلام و المسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی (ع) رضی اللہ عنہم اجمعین جیسے اجلہ علماء مشائخ سے ثابت ہیں ان عقائد کا مضابطہ کرنا اہلسنت کے
عقائد کی کتب معتبرہ و مشافہہ اکبر، عقیدہ طحاوی، کتاب الابانہ، شرح عقائد الفسطیہ وغیرہ میں موجود ہے اور ان ہی عقائد پر تائید یہ اور اشارہ و
اتفاق ہے۔ پوری امت کی طرف سے یہی عقیدہ و مشائخ چشت اعظم رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بھی ہے اور اسی عقیدے کو وقت کی اہم ضرورت سمجھتے ہوئے اعلامیہ کے
طور پر آستانہ مقدسہ سیال شریف کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ مریدین و متوسلین اور علماء کے لئے سند رہے۔ دستخط حضور غریب نواز

حضور غریب نواز

۱۔ تحصیل ایمان علی انھوں نے ۳۱ قندھار ۱۲۸۵ھ میں مولانا محمد علی اللہ تعالیٰ تعالیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے لیا تھا اور ۱۰ قنوجات
کیہ ۱۱ ایوانیت والہواہر ۳۱ منطق الطیر سوال کتبات شریف ۱۱۱ تحویل ایمان ۱۵ قندھار ۱۲۸۵ھ میں مولانا غریب نواز نے
۱۸ غنڈہ لکھنؤ ۱۹ مراد آباد ۱۸۲۱ھ میں قندھار

میر تقی محمد حسن بابو صاحب، ابوالحسن محمد شاہ صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب، حضرت صاحبزادہ صاحب
سجادہ نشین بابو شریف، شعلیہ، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب
میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب

حضور امیر شریعت خواجہ محمد عبداللہ سیالوی، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب
آستانہ مقدسہ سیال شریف، صاحبزادہ محمد بشیر الدین نظامی، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب، میر تقی محمد حسن صاحب

سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ
سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ
سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ
سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ، سید محمد الدین علم شاہ



سلطان مشائخ
حضور شمس العارفین
خواجہ خواجگان
پیر سیال لچپال

رحمۃ اللہ
عسائیہ
سیالوی

خواجہ محمد شمس الدین

کی سوانح حیات مبارکہ کی کتب ہمارے
پاس PDF فائل میں دستیاب ہیں

جن احباب کو چاہیے وہ مفت ہمارے واٹس ایپ پر حاصل کر سکتے ہیں

اس کے علاوہ دیگر سیالوی خواجگان
کی سیرت پر کتب اور اسلامی کتب
حاصل کرنے کے لیے رابطہ فرمائیں



03228707275

طالبع

طالبع

صاحبزادہ محمد شعاع الدین سیالوی

پیرزادہ محمد فرید الدین سیالوی



TALIMAT E SIALVIA CHISHTIYA



تعلیمات سیالویہ چشتیہ



03228707275

CONTACT US FOR
MORE INFO